youtube.com/madrasaalqaaim
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اعمالِ مشترک

شبِ 19، 21، 23 رمضان

(1) غسل کرنا اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(2) دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھے ، بعد از نماز ستر (70) مرتبہ کہے: **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ**

حضرت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(3) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِکِتابِکَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِیهِ وَ فِیهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَ أَسْماؤُکَ الْحُسْنىٰ وَ مَا یُخافُ وَ یُرْجىٰ أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ عُتَقائِکَ مِنَ النّارِ

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

(4) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هذَا الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِیهِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلاَ أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

دس مرتبہ کہے: **بِکَ یَا اللّٰه** دس مرتبہ کہے: **بِمُحَمَّدٍ** دس مرتبہ کہے: **بِعَلِیٍّ**

دس مرتبہ کہے: **بِفاطِمَةَ** دس مرتبہ کہے: **بِالْحَسَنِ** دس مرتبہ کہے: **بِالْحُسَیْنِ**

دس مرتبہ کہے: **بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ** دس مرتبہ کہے: **بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ**

دس مرتبہ کہے: **بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ** دس مرتبہ کہے: **بِمُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ**

دس مرتبہ کہے: **بِعَلِیِّ بْنِ مُوسىٰ** دس مرتبہ کہے: **بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِی**

دس مرتبہ کہے: **بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ** دس مرتبہ کہے: **بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ**

دس مرتبہ کہے: **بِالْحُجَّةِ** پھر اپنی حاجات طلب کریں۔۔

youtube.com/madrasaalqaaim
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اعمالِ مشترک

شبِ 19، 21، 23 رمضان

(5) امام حسینؑ کی زیارت پڑھے ، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

(6) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے ،روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

(7) سو رکعت نماز بجا لائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کا پڑھنا افضل ہے ۔

(8) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَمْسَیْتُ لَکَ عَبْداً داخِراً لاأَمْلِکُ لِنَفْسِی نَفْعاً وَلا ضَرّاً وَلا أَصْرِفُ عَنْھا سُوئً، أَشْھَدُ بِذلِکَ عَلَی نَفْسِی، وَأَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِی، وَقِلَّةِ حِیلَتِی، فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِی مَا وَعَدْتَنِی وَجَمِیعَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِی ھذِهِ اللَّیْلَةِ وَأَتْمِمْ عَلَیَّ مَا آتَیْتَنِی فَإِنِّی عَبْدُکَ الْمِسْکِینُ الْمُسْتَکِینُ الضَّعِیفُ الْفَقِیرُ الْمَھِینُ اَللّٰھُمَّ لاتَجْعَلْنِی ناسِیاً لِذِکْرِکَ فِیما أَوْلَیْتَنِی وَلا غافِلاً لإِحْسانِکَ فِیما أَعْطَیْتَنِی، وَلاَ آیِساً مِنْ إِجابَتِکَ وَإِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّی فِی سَرَّاءَ أَوْ ضَرَّاءَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخاءٍ أَوْ عافِیَةٍ أَوْ بَلاءٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْماءَ إِنَّکَ سَمِیعُ الدُّعاءِ

youtube.com/madrasaalqaaim
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اعمالِ مشترک

شبِ 19، 21، 23 رمضان

ترجمہ: اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور بے بسی کا پس محمد ﷺ وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی وآسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمیؒ سے روایت ہے کہ امام زین العابدینؑ اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے ، اپنے والدین، اقربا اور زندہ و مردہ مومنین کی دنیا وآخرت کے لیے دعا مانگے ۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد وآل محمد (علیہم السلام) پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے ۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کسی نے رسول للہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقع ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت وعافیت مانگو۔

(مفاتیح الجنان۔شیخ عباس قمی)